س۔م مشہدی

مرے مصطفےٰ کا ذکر کیف زا ہے!

قلم اس کی مدحت میں نغمہ سرا ہے
حسن جس کا فہم و عقل سے ورا ہے

میں ذرۂ خاکی وہ شاہِ ہدیٰ ہے
یہ کج مج زباں وہ حبیبِ خدا ہے

میں پروانہ اس کا وہ شمعِ وفا ہے
مرے مصطفےٰ کا ذکر کیف زا ہے

وہی مرشد و راہبر و رہنما ہے
وہی قائد و سرور و پیشوا ہے

مدینے کا وہ گل کدہ خوشنما ہے
زمانے کو جس نے معطر کیا ہے

صحابہؓ نے آنکھوں پہ اس کو ملا ہے
نبیؐ کے وضو سے جو پانی گرا ہے

"ربنا وابعث فی ہم رسول"
یہ قلبِ خلیلِؑ خدا کی دعا ہے

رسولوں کے دل کی وہی آرزو ہے
سبھی نے اس کی آمد کے بارے کہا ہے

توریت نے دی ہے ان کی بشارت
صحائف سلف میں ذکر آپؐ کا ہے

فاراں میں چمکے گا ماہِ نبوت
مسیحؑ نے زمانے کو مژدہ دیا ہے

عطرِ بدن کی ہو توصیف کیسے
کہ مرہون اس کی عبیر و حنا ہے

پڑی جبکہ صحرا میں پانی کی حاجت
تو چشمہ رواں انگلیوں سے ہوا ہے

اشارہ کیا شہِ جن و انس نے
تو سورج بھی الٹے قدم پھر گیا ہے

خلق اس کا بے شک ہے خُلقِ عظیم
ہمیں اس نے اسوۂ حسنہ دیا ہے

کہا عائشہؓ نے کہ سیرت نبیؐ کی
پر تو حقیقت میں قرآں کا ہے

وہی آفتابِ جہاں تاب ٹھہرا
کہ نام اس کا تاریکیوں میں ضیا ہے

وہ فخرِ رسل ہے وہ ہادئ دوراں
وہ خیر البشر، خاتمِ انبیاء ہے

وہ ہے نورِ ایقاں وہ ہے نورِ ایماں
حقیقت نگر ہے وہ حق آشنا ہے

سمیتہ میں نعتِ نبیؐ کہہ رہی ہوں
مرے ساتھ جبریلؑ بھی ہمنوا ہے

(بشکریہ [illegible])